اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

لیکچرنمبر 3

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ برطانیہ

دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت

کتاب دیباچہ تفسیر القرآن کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے حضورِ انور نے ممبران عاملہ مجلس انصار اللہ یوکے کو مخاطب ہو کر فرمایا انہیں اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ مذہب کی ضرورت کیا ہے، اسلام کے کیا مقاصد ہیں اور دیگر مذاہب کے موازنہ کی تعلیم سے خود کو روشناس کروانا ضروری ہے۔

حضورِ انور نے فرمایا: دیباچہ تفسیر القرآن کا پہلا حصہ موازنہ مذاہب سے تعلق رکھتا ہے، مذہب کی ضرورت اور اسلام کی ضرورت ایسے موضوعات ہیں جن میں مجلس انصاراللہ کے ممبران کو خوب مہارت ہونی چاہیے اور ان پر خوب واضح ہونے چاہئیں۔ ان سب کو پتا ہونا چاہیے کہ مذاہب کے باہمی اختلافات کیا ہیں اور مذہب کی کیا ضرورت ہے اور اسلام کے قائم کرنے کی کیا ضرورت تھی۔

(13/جون 2021ء میٹنگ نیشنل عاملہ انصاراللہ برطانیہ)

دیباچہ

تفسیر القرآن

تصنیف لطیف

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد المصلح الموعود

خلیفۃ المسیح الثانی

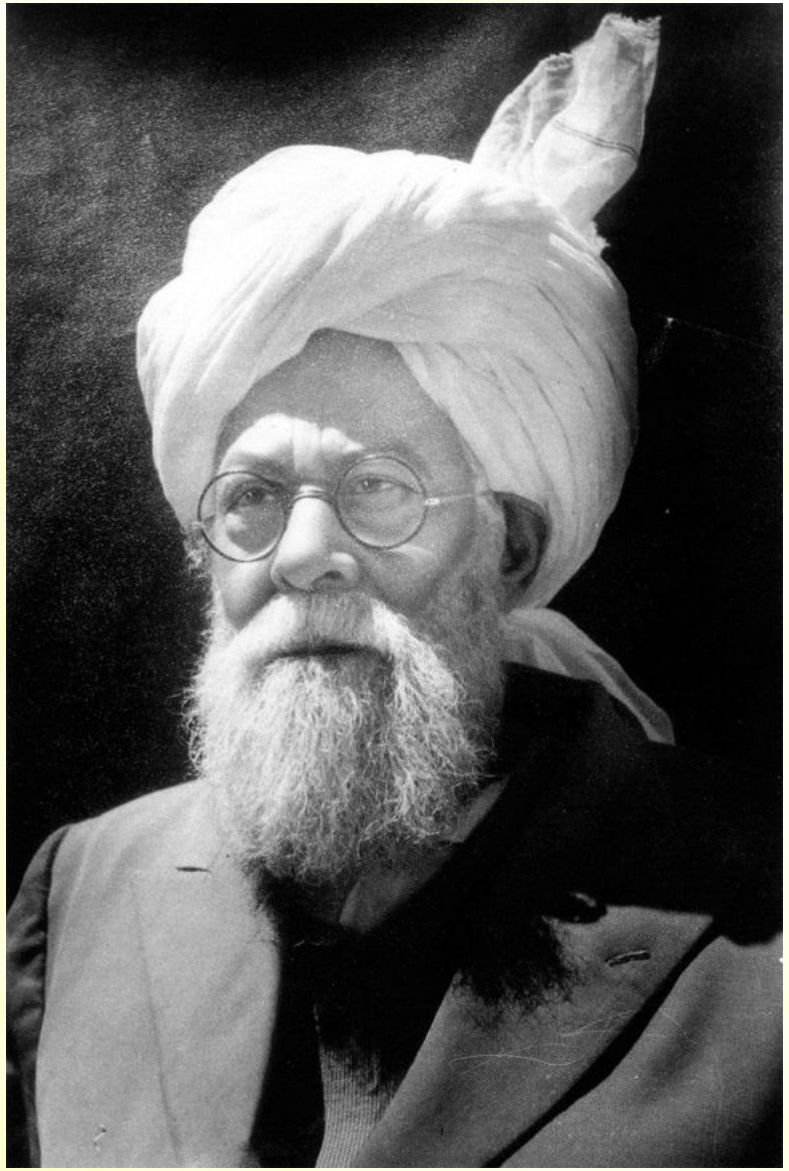

دیباچہ تفسیر القرآن حصہ اول

قرآن کریم کی ضرورت

گزشتہ کتابوں اور تعلیموں کے ہوتے ہوئے کیا کسی نئی کتاب کی ضرورت تھی؟

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

دوم: کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچے جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آگیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

چہارم: کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے؟

❖ **اوّل:** کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذہب آنا چاہئے؟

❖ 1: مذہب اوّل انسان کو خدا تعالیٰ سے ملانے کے لئے آتا ہے۔ 2: دوسری غرض اس کی شفقت علیٰ خلق اللہ کی تکمیل ہوتی ہے۔

❖ **اسلام کے سوا باقی سب مذاہب قومی مذہب تھے یونیورسل نہ تھے (عہد نامہ قدیم وجدید نیز وید کے بارے میں حوالے)**

❖ خدا ایک ہے

❖ **مختلف ادیان کے انسانی دماغ کی اختراع نہ ہونے کی وجوہات**

❖ 1: بانیانِ مذاہب ادنیٰ حالت سے اعلیٰ پر پہنچتے ہیں۔

❖ 2: انبیاء کی پاکیزہ زندگی۔

❖ 3: تعلیم نہایت ہی اعلیٰ، مناسب حال اور مناسب زمانہ

❖ 4: زمانے کی رَو کے خلاف پھر بھی کامیاب

❖ 5: نشانات اور معجزات

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہئے؟

انبیاء کی ترقی اور دنیاوی لیڈروں کی ترقی میں فرق

- خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے اپنی ترقی کا اعلان کیا
- اور اپنی اخلاقی زندگی اور موت کو اس پیشگوئی کے ساتھ وابستہ کر دیا
- پھر زمانہ کی رو کے خلاف چلے

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہئے؟

▪ بانیان مذاہب کی تعلیم میں اختلاف کی وجہ

- خدا تعالیٰ نے مختلف ملکوں میں اپنے نبی بھیجے اس سے اختلاف مذاہب کی بنیاد پڑی۔
- ہر ملک اور اس ملک کی دماغی حالت کے مطابق تعلیمات نازل ہوئیں۔

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلئے نہ تھی

کیا مسیحؑ کی تعلیم اس غرض کو پورا کرنے والی ہے

”میں اسرائیل کے گھر کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا“۔

(متی باب 15 آیت 24۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی لندن 1887ء)

اوّل: کیا یہ اختلاف مذاہب خود اس بات کی دلیل نہ تھا کہ ان سب مذاہب کو متحد کرنے کے لئے کوئی اور مذاہب آنا چاہئے؟

قرآن مجید کے سوا کسی نبی کی تعلیم سب قوموں کیلئے نہ تھی

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (الاعراف:159)

اے لوگو میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

پس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی بھی شخص نہیں تھا جس نے ساری دنیا کو خطاب کیا ہو اور قرآن سے پہلے کوئی کتاب نہ تھی جس نے ساری دنیا کو مخاطب کرنے کا دعویٰ کیا ہو۔

دوم: کیا انسانی دماغ اسی طرح ارتقاء کی منزلوں کو طے کرتے ہوئے جارہا تھا جس طرح انسانی جسم نے کسی زمانہ میں ارتقاء کی منزلیں طے کی تھیں۔ پھر کیا جس طرح جسم کی ارتقائی منزلیں ایک مقام پر پہنچ کر ایک مستقل صورت اختیار کر گئیں اسی طرح کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچتا جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

دوم: کیا روح اور دماغ کے لئے بھی ضروری نہ تھا کہ وہ ارتقائی منزلیں طے کرتے ہوئے ایک ایسی منزل پر پہنچتا جو انسانی پیدائش کا مقصود تھی؟

- ✓ تمدن و تہذیب اور کلچر سے کیا مراد ہے؟
- ✓ مختلف کلچر بھی قوموں میں اختلاف کا موجب ہیں
- ✓ تہذیب و تمدن کے مختلف اَدوار
- ✓ ایک لچکدار تعلیم کی ضرورت
- ✓ یہودی اور عیسائی کلچروں کے بعد ایک نئے کلچر کی ضرورت

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

یہودیت

عہد نامہ قدیم کی حالت

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

بائبل انسانی دست برد سے محفوظ نہیں ہے

غرض حضرت عزرا اور پانچ زود نویس چالیس روز تک دوسروں سے الگ تھلگ جا بیٹھے اور الہامی تائید سے انہوں نے چالیس دن میں 204 کتابیں لکھیں:۔

In forty days they wrote two hundred and four books``. .44

(Apocrypha 11 ESDRAS. 14)

اس حوالہ سے ظاہر ہے کہ:۔

(ا) عزرا نبی کے وقت میں جو قریباً چار سو سال قبل مسیح تھا تورات اور دیگر انبیاء کی کتابیں جل گئی تھیں۔

(ب) ان کا نسخہ اُس وقت موجود نہ تھا۔

(ج) عزرا نے دوبارہ وہ کتابیں لکھیں۔

اس بارہ میں سب سے اہم اور واضح وہ دلیل ہے جو حضرت موسیٰ کی وفات کو بیان کرتی ہے:۔

”سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق **موآب** کی سرزمین میں مر گیا اور اس نے اسے **موآب** کی ایک وادی میں بیت فعور کے مقابل گاڑا۔ پر آج کے دن تک کوئی اس کی قبر کو نہیں جانتا۔“

(استثناء باب 34 آیت 5-6 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

- ✓ اندرونی شہادت کہ موجودہ تورات اصلی تورات نہیں
- ✓ بائبل کی متضاد باتیں
- ✓ بائبل کے ظالمانہ احکام
- ✓ بائبل کی خلاف عقل باتیں

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

عیسائیت

موجودہ اناجیل کی حالت

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

اناجیل کی زبان

عہد نامہ جدید کا کوئی وجود نہیں ہے: جو کتابیں عہد نامہ جدید کے نام سے ہمارے سامنے پیش کی جاتی ہیں، وہ ہر گز نہ مسیح کے اقوال پر مشتمل ہیں اور نہ ان کے حواریوں کے اصل اقوال پر۔ مسیح یہودی النسل انسان تھے اور ان کے حواری بھی یہودی النسل تھے۔ اس لئے اگر مسیح کا کوئی قول اپنی اصل شکل میں محفوظ ہو سکتا ہے تو عبرانی زبان میں۔ اور اگر ان کے حواریوں کا کوئی قول اپنی شکل میں محفوظ ہو سکتا ہے تو وہ بھی عبرانی زبان میں ہی محفوظ ہو سکتا ہے۔ لیکن انجیل کا کوئی نسخہ پرانی عبرانی زبان میں محفوظ نہیں ہے۔ بلکہ اناجیل تمام کی تمام یونانی زبان میں ہیں۔

اناجیل کی زبان

عیسائی پادری اس عظیم الشان نقص کو چھپانے کے لئے کہہ دیا کرتے ہیں کہ اُس زمانہ میں لوگوں کی زبان یونانی ہو گئی تھی لیکن کیا ایسا ہونا ممکن ہے؟

ا۔ تاریخی قومیں اپنی زبان کو کبھی نہیں چھوڑا کرتیں اور یہودی ایک تاریخی قوم ہے۔

ب۔ یہودیوں کا مذہب عبرانی زبان میں تھا، اِس لئے اِس زبان کو چھوڑنا ان کے لئے ناممکن تھا۔

اناجیل کی زبان

ج۔ اُس زمانہ کے یہودی مصنّفوں کی کتابیں اصل یا بگڑی ہوئی یہودی زبان میں ہیں۔

د۔ جتنے فقرے اناجیل میں اپنی اصل شکل میں محفوظ ہیں وہ سب کے سب عبرانی زبان میں ہیں

مثلاً هو شعنا۔ ایلی ایلی لما سبقتانی ۔ رِبّی ۔ تلیشاقومی

اناجیل کی زبان

”یہ خیال مت کرو کہ میں تورات یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا، میں منسوخ کرنے کو نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ تورات کا ہرگز نہ مٹے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو۔“

(متی باب 5 آیت 17-18۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی لندن 1887ء)

اناجیل کی تحریف و تبدّل کے متعلق عیسائی علماء کے خیالات

(الف) یوسیبس اپنی تاریخ کلیسیاء کی کتاب نمبر 3 کے باب 3 میں لکھتا ہے کہ پطرس کا پہلا خط سچا ہے مگر دوسرا خط پطرس کا کبھی پاک کتاب میں شامل نہیں کیا گیا لیکن پڑھا جاتا تھا"۔

(ب) پھر اِسی کتاب کے 25 باب میں لکھتا ہے کہ " نامہء یعقوب اور نامہء یہود اور نامہء روم پطرس اور نامہء دوم سوم یوحنا پر کلام کیا گیا ہے کہ آیا یہ سب انجیل نویسوں نے لکھے ہیں یا دوسرے لوگوں نے جن کے یہی نام تھے"۔

(ج) تفسیر بائبل ہارن صاحب جلد 4 میں لکھا ہے کہ پہلے اناجیل عبرانی میں تھیں۔ پھر کسی غیر معلوم شخص نے یونانی میں ترجمہ کیا۔ (یہ ردوبدل آج بھی جاری ہے)

اناجیل میں اختلافات

1۔ مسیح کے پیدائش کی نسبت متی باب 1 آیت 21 تا 22 اور لوقا باب 1 آیت 32 تا 33 میں لکھا ہے کہ مسیح عام انسانوں میں سے ہو گا۔ ہاں وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ لیکن یوحنا کی انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح کلمہ ہے جو ہمیشہ سے خدا کے ساتھ تھا اور خود خدا تھا۔ سب چیزیں اسی سے پیدا ہوئیں۔

2۔ متی کے نسب نامہ میں یوسف سے ابراہیم تک 41 اشخاص کے نام ہیں اور لوقا کے نسب نامہ میں 56 اور پھر ہر دو شجرہ نسب کے ناموں میں کئی جگہ اختلاف پایا جاتا ہے۔

انجیل میں بعض توہمات

مرقس باب 1 آیت 12-13 میں لکھا ہے:۔

”اور روح اسے فی الفور بیابان میں لے گئی اور وہ وہاں بیابان میں چالیس دن تک رہ کر شیطان سے آزمایا گیا اور جنگل کے جانوروں کے ساتھ رہتا تھا اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے تھے“۔

یہ واقعات بالکل وہم ہیں اور الٰہی سنت اِن امور کے بالکل خلاف ہے۔

انجیل کی خلاف اخلاق باتیں

متی باب 12 آیت 47۔ 48 میں لکھا ہے

”کسی نے اُس سے کہا کہ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے تجھ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ پر اُس نے جواب میں خبر دینے والے سے کہا کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی“۔

کیا مسیح اُس سب سے قوی رشتہ کی بھی پرواہ نہیں کرتا تھا جس کی عزت و احترام ہر شریف انسان کا کام ہے۔

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

ہندومت

ویدوں میں تحریف و تبدیل کا ثبوت

ویدوں کے علماء کی آراء

پنڈت ہردے نرائن ایم۔ ایس۔ سی رسالہ گنگا بابت ماہ جنوری 1931ء صفحہ 23 پر لکھتے ہیں:۔

”شونک رشی کے چرن دیوہ وغیرہ تصانیف میں وید منتروں اور اُن کے لفظوں اور حرفوں تک کی جو گنتی دی ہوئی ہے وہ موجودہ ویدوں میں نہیں ملتی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ویدوں میں کئی منتر ملائے گئے ہیں اور کئی نکالے گئے ہیں“۔

ویدوں کے علماء کی آراء

ڈاکٹر تاراپد چودہری ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی پروفیسر پٹنہ کالج گنگا کے وید نمبر بابت ماہ جنوری 1932ء کے صفحہ 74 پر لکھتے ہیں:۔

”ان کے علاوہ (ویدوں میں) ایسے الفاظ بھی ہیں جن کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اشدھ پاٹھ (غلط متن) معلوم ہوتا ہے کہ بولنے والوں اور لکھنے والوں کی خامیوں کے باعث کئی قسم کی غلطیاں واقع ہو گئی ہیں“۔

ویدوں میں ظالمانہ احکام

یجر وید ادھیائے نمبر 8 شلوک 414 میں لکھا ہے۔

”شودر آزاد کرنے پر بھی آزاد نہیں ہو سکتا بلکہ غلام ہی رہتا ہے۔ کیونکہ غلامی شودر کی فطرتی چیز ہے وہ بھلا اُس سے علیٰحدہ ہو سکتی ہے“۔

ادھیائے نمبر 8 شلوک 272 میں لکھا ہے۔

”اگر شودر فخر کے ساتھ مذہبی مسائل بتانے شروع کر دے تو تیل کو خوب گرم کر کے اُس کے کانوں میں بھر دو“۔

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

- ویدوں میں توہمات
- ویدوں کی خلافِ اخلاق تعلیم
- ویدوں میں تناقض

سوم: کیا پہلی کتب میں کوئی ایسا نقص تو نہیں آ گیا تھا جس کی وجہ سے ایک نئی کتاب کی ضرورت ہو؟

ایسی صورتحال میں جب کہ یہودی مذہب کی کتب، عیسائی مذہب کی کتب، ہندو مذہب کی کتب نیز دیگر مذاہب کی کتب اوّل تو محفوظ ہی نہیں تھیں اگر کوئی تعلیم تھی بھی تو اس میں خامیاں پائی جاتی تھیں۔ یقیناً ایسی صورتحال میں ایک ایسی کتاب کی دنیا کو ضرورت تھی جو ہر قسم کی خلافِ اخلاق، متناقض، ظالمانہ اور وہموں سے پُر تعلیموں سے پاک ہو اور یہی کتاب

قرآن کریم ہے۔

چہارم: چوتھا سوال جو پہلی کتب کی موجودگی میں قرآن کریم کی ضرورت کے متعلق روشنی ڈال سکتا ہے یہ ہے کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے یا وہ خود بھی ایک ارتقاء کے قائل تھے؟ اور روحانیت کی ترقی کے لئے ایک نقطہ کی خبر دے رہے تھے جس پر جمع ہو کر بنی نوع انسان نے انسانی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرنا تھا؟

MAJLIS ANSARULLAH
UNITED KINGDOM

چہارم: کیا سابق مذاہب اپنی تعلیم کو حتمی اور آخری قرار دے رہے تھے یا وہ خود بھی ایک ارتقاء کے قائل تھے؟

اس سوال کے متعلق یہ امر مد نظر رکھنا چاہئے کہ انبیاء کی ایک مسلسل کڑی جو ہمیں الٰہی منشاء سے آگاہ کر سکے در حقیقت ہمیں بائبل میں ہی ملتی ہے۔ انبیاء کے حالات کو محفوظ رکھنے میں بائبل نے جو کام کیا وہ قرآن کریم سے پہلے اور کسی کتاب نے نہیں کیا۔ اِس لئے ہم اس سوال کا جواب دینے کے لئے آیا پہلی کتابیں اپنے بعد کسی اور کتاب کی اور پہلے نبی اپنے بعد کسی اور نبی کی خبر دیتے ہیں یا انہیں جس نے دنیا میں ہدایت اور راستی کی تعلیم کو مکمل کرنا تھا اور جو بنی نوع انسان کی روحانی ترقی کا آخری نقطہ بننے والا تھا، بائبل پر نظر ڈالتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

پیدائش باب 16 آیت 10 تا 12 میں لکھا ہے۔

”پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے (یعنی ہاجرہ سے) کہا کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تُو حاملہ ہے اور ایک بیٹا جنے گی اُس کا نام اسماعیل رکھنا کہ خداوند نے تیرا دُکھ سن لیا۔ وہ گورخر سا ہو گا اُس کا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہوں گے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود و باش کرے گا“۔

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

پھر اسماعیلؑ کے متعلق لکھا ہے:۔ ”اور اسمٰعیل کے حق میں مَیں نے تیری سنی“

پھر لکھا ہے:۔ ”اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کروں گا۔ اس لئے کہ وہ بھی تیری نسل ہے“۔

پھر حضرت اسمٰعیل کے متعلق لکھا ہے۔ خدا نے حضرت ہاجرہ کا الہام کیا کہ:۔

”اس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سنی۔ اٹھو اور لڑکے کو اٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال کہ میں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤں گا“۔

حضرت ابراہیمؑ کی اولاد سے وعدہ

اسمٰعیل اور اسحاق دونوں کو برکت دی جائے گی ۔

بنو اسحاق کو اُن کے وعدہ کے مطابق کنعان کی حکومت دی گئی اور بنو اسمٰعیل کو اُن کے وعدہ کے مطابق عرب کی حکومت دی گئی۔

گویا نسلی وعدہ ابراہیم کے مطابق مسلمانوں کو مکہ اور اس کے اِرد گرد کا علاقہ ملا۔ جس کا دعویٰ قرآن کریم نے سورۃ بقرہ رکوع 15 میں کیا ہے اور راستباز ہونے کے لحاظ سے بنو اسحاق کی مذہبی تباہی کے بعد وہ کنعان کے بھی وارث قرار پائے۔

حضرت موسیٰؑ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

”خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا“۔

(استثناء باب 18 آیت 15 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

حضرت موسیٰؑ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

”میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اُسے فرماؤں گا وہ سب اُن سے کہے گا اور ایسا ہو گا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا، نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اُس سے لوں گا۔ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے“۔

(استثناء باب 18 آیات 18 تا 20 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

1) وہ صاحبِ شریعت نبی ہوگا۔

حضرت عیسیٰؑ: عیسیٰ علیہ السلام نے تو یہ کہا ہے کہ "یہ مت خیال کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب کو منسوخ کرنے آیا۔"

(متی باب 5 آیات 17-18 نارتھ انڈیا بائبل سوسائٹی مرزاپور 1870ء)

حضرت محمد مصطفی ﷺ: قرآنِ کریم آپ ﷺ پر نازل ہونے والی آخری اور کامل شریعت ہے۔

نحن انصار اللہ
MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

2) وہ آنے والا بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے ہوگا۔

حضرت عیسیٰؑ: مسیح تو بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے نہیں تھا بلکہ خود بنی اسرائیل میں سے تھا۔ داؤد کی نسل

حضرت محمد مصطفی ﷺ: محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ شخص تھے جو بنو اسمٰعیل میں پیدا ہوئے جو بنو اسحاق کے بھائی تھے۔

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

3) موسیٰؑ کی مانند۔

حضرت عیسیٰؑ: عیسائیوں کے نزدیک عیسیٰ تو خدا ہیں اُن پر تو یہ پیشگوئی صادق نہیں آسکتی۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ: إِنَّآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡكُمۡ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَآ أَرۡسَلۡنَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ رَسُولًا (المزمل: ١٦) ہم نے تمہاری طرف تم میں سے ایک رسول بھیجا جس طرح فرعون کی طرف ہم نے رسول بھیجا تھا۔ یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موسیٰؑ کی طرح نبی ہیں۔

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

4) میں اپنا کلام اُس کے منہ میں ڈالوں گا۔

حضرت عیسیٰؑ: انجیل میں تو خدا کا کلام ہمیں کہیں نظر ہی نہیں آتا۔ یا تو اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوانح ہیں یا اُن کے بعض لیکچر اور یا پھر حواریوں کی باتیں۔

حضرت محمد مصطفی ﷺ: قرآن کریم کو پیش کیا۔ جو شروع سے لے کر آخر تک خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور اس کا نام بھی قرآن کریم میں کلام اللہ رکھا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

5) موعود نبی ہوگا۔

حضرت عیسیٰؑ: مسیح کے متعلق تو مسیحی قوم یہ کہتی ہے کہ وہ خدا کا بیٹا تھا نبی نہیں تھا۔ پس جب مسیح نبی ہی نہ تھے تو وہ اس پیشگوئی کے پورا کرنے والے کس طرح ہو سکتے ہیں؟

حضرت محمد مصطفی ﷺ: نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا اور آپ ﷺ ہی موسیٰؑ کی مانند نبی ہیں۔

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

6) وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے"۔

حضرت عیسیٰؑ: عیسائی عقیدہ کے مطابق یہ بات حضرت عیسیٰؑ پر پوری نہیں آتی۔

حضرت محمد مصطفی ﷺ: وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ (المائدہ: ٦٨)

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

7) خدا تعالیٰ کا کلام جو اُس پر نازل ہوگا وہ خدا کا نام لے کر دنیا کو سنائے گا۔

حضرت عیسیٰؑ: اناجیل میں تو کوئی ایک فقرہ بھی ہمیں نہیں ملتا جس میں مسیح نے یہ کہا ہو کہ خدا نے مجھے یہ بات لوگوں کو پہنچانے کا حکم دیا ہے۔

حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: کی الہامی کتاب کا ہر باب شروع ہوتا ہے

"بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾" "میں اللہ کا نام لے کر یہ باتیں تمہیں سناتا ہوں"۔

حضرت موسیٰ کے بعد ایک شرعی نبی کا ظہور

7) خدا تعالیٰ کا کلام جو اُس پر نازل ہوگا وہ خدا کا نام لے کر دنیا کو سنائے گا۔

پس یہ علامت بھی اِس پر دلالت کرتی ہے کہ روحانی ارتقاء کی وہ آخری کڑی جس کی موسیٰؑ نے خبر دی تھی

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہی کی ذات تھی۔

MAJLIS ANSARULLAH UNITED KINGDOM